رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

یوم دوشنبہ

جلد ۳۵ | ۳ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۳ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ ماہ امان - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کل سندھ تشریف لے گئے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو اب نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صوبائی تعلیمی کانفرنس جو پرسوں سے شروع ہوئی تھی۔ آج دوپہر کو ختم ہو گئی اکثر ممبران آج واپس چلے گئے۔

آج کیپٹن سید نصیر احمد شاہ صاحب ابن ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے اور دعا کی۔

مسئلہ شرک

اخبار حریت - دہلی ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء میں سید عزیز حسن صاحب مدیر نے صفحہ ۱۵ کالم (۲ و ۳) میں اس بات پر بحث کرتے ہوئے کہ آیا ہندو مشرک ہیں یا نہیں لکھا ہے "پس ان لیگی علماؤں کو جو آج سامراج کی تقویت کے لئے قرآن حکیم اور احادیث نبوی کو مسخ کر کے اس آیت کا بطلان کر رہے ہیں کہ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر (دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں ہم نے ڈرانے والا نہ بھیجا ہو) اگر یہ آیت شریف لیگی ملاؤں کے نزدیک قرآن حکیم میں ہے۔ تو ثابت ہوا کہ ہندوستان میں جو نبی آئے ہیں ان میں حضرت گوتم و حضرت سری کرشن حضرت رامچندر جی ضرور نبی اور قرآن حکیم کی اصطلاح میں ڈرانے والے تھے۔ ظاہر ہے کہ ان کا پیغام توحید تھا شرک نہ تھا۔ پھر ان کے پیرو کیونکر مشرک ہو سکتے ہیں؟ جبکہ یہ عقیدہ آج بھی مشرک نہیں۔ تو پھر ان کو کیونکر مشرک کہا جائے گا؟"

مدیر "حریت" نے یہ تو درست کہا ہے کہ قرآن کریم کی آیت ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں بھی ضرور انبیاء آئے ہیں۔ اور حضرت گوتم بدھ حضرت سری کرشن اور حضرت رام چندر علیہم السلام ضرور نبی اور قرآن کریم کی اصطلاح میں ڈرانے والے تھے۔ اور یہ بھی درست ہے۔ کہ دراصل ان کا پیغام بھی پیغام توحید ہی تھا۔ انہوں نے ہرگز شرک کی تعلیم نہیں دی تھی۔ مگر ہم مدیر حریت سے اس بات میں متفق نہیں ہیں۔ کہ چونکہ یہ بزرگ مشرک نہیں تھے۔ اس لئے وہ لوگ بھی جو آجکل ان کے پیرو کہلاتے ہیں مشرک نہیں ہیں۔ حضرت گوتم بدھ کے متعلق بدھوں کا تو شاید یہ خیال نہیں ہے۔ مگر ہندو حضرت سری کرشن علیہ السلام اور حضرت رام چندر علیہم السلام کو خدا کا فرستادہ نہیں بلکہ خدا کا اوتار ان معنوں میں مانتے ہیں۔ کہ خدا ان کی صورت میں خود مجسم ہو گیا تھا۔ یا کم از کم یہ کہ ان کے جسموں میں حلول کر آیا تھا۔ یہ عقیدہ مسیحیوں کے عقیدہ سے بہت کچھ ملتا جلتا ہے۔ کہ مسیح خدا یا خدا کا بیٹا تھا۔ ظاہر ہے کہ مسیحیوں کا یہ عقیدہ صریحاً غیر اسلامی ہے۔ اور موحدانہ نہیں بلکہ مشرکانہ ہے۔ قرآن کریم نے مسیحیوں کے اس عقیدہ کو کہ مسیح خدا تھا یا خدا کا بیٹا تھا شرک ہی سے نامزد کیا ہے۔ اور کئی بار بڑے زوردار الفاظ میں اس عقیدہ کی تردید کی ہے۔ جس نے قرآن کریم پڑھا ہو اس سے یہ امر پوشیدہ نہیں۔ اس سے مدیر "حریت" کا یہ خیال کہ ان بزرگوں کے پیرو شرک نہیں کرتے۔ اور ان کو مشرک نہیں کہا جا سکتا۔ غلط ہے۔

ہاں اس میں بھی شک نہیں ہے۔ کہ ان مشرکانہ عقیدوں کے ساتھ ساتھ ہندوؤں میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ اور جو مدیر صاحب کے بیان کردہ ماٹو "ایکو برہم دوتیو ناستی" یعنی برہم ایک ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ہستی نہیں پر بھی اعتقاد رکھتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ اول تو خال خال ہیں۔ پھر ان کے خیالات پر بھی عقیدہ حلول کا اثر ضرور ہے سوا آریہ سماجیوں کے جنہوں نے اسلام سے متاثر ہو کر وحدت خدا کا عقیدہ اختیار کیا ہے۔ اگرچہ حقیقی توحید ان میں بھی نہیں آئی۔ باقی تمام ہندو حضرت کرشن اور رام چندر علیہم السلام کے متعلق اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں جس قسم کا عقیدہ مسیحیوں کا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق ہے۔ چنانچہ گاندھی جی جو رام دھن گاتے ہیں۔ اور جس کے الفاظ ہم نے الفضل کی کسی گذشتہ اشاعت میں شائع کئے تھے۔ ان الفاظ سے اس امر کی حقیقت صاف معلوم ہو جاتی ہے۔

اگر مدیر "حریت" نے لیگی علماؤں کو کوسنے کے لئے اور کانگرس کے ساتھ اپنی وفاداری کا اظہار کرنے کے لئے یہ لکھا ہے۔ اور دراصل حقیقت حال سے

ہر احمدی کم از کم ایک احمدی سال میں ضرور بنائے

سات روزے رکھنے کی تحریک

قادیان ۲۸ فروری - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں اولاً تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہر احمدی کو سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد حضور نے ملک کے خطرناک اندرونی اختلافات اور فتنہ و فساد دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ اور سات روزے رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ پہلا روزہ ۱۳ مارچ بروز جمعرات رکھا جائے۔ اس کے بعد ہر جمعرات کو روزہ رکھ کر سات روزے پورے کئے جائیں۔

ایڈیٹر - روشن دین تنویر

پبلشر: عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

چھ مجاہدین کا وفد دارالسلام پہنچ گیا

جماعت احمدیہ دارالسلام کا پرخلوص خیر مقدم

ٹبورا یکم مارچ۔ مکرم شیخ مبارک احمدؐ صاحب مبلغ انچارج مشرقی افریقہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ وہ چھ مبلغین جو ۹ فروری کو قادیان سے روانہ ہوئے تھے۔ بخیر وعافیت کل شام دارالسلام پہنچ گئے۔ جہاں ان کے استقبال کے لئے بہت سے احمدی احباب موجود تھے۔ آج صبح جماعت احمدیہ دارالسلام کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک نئے افریقی ہوٹل میں دعوت دی گئی ہے۔ امید ہے کہ یہ وفد بدھوار تک اپنے منزل مقصود ٹبورا میں پہنچ جائیگا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان مجاہدین کو اشاعتِ اسلام واحمدیت کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ آمین۔

امام مسجد احمدیہ لندن کو بہت افاقہ ہے

لنڈن یکم مارچ۔ مکرم چودھری مشتاق احمدؐ صاحب مبلغ انگلستان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جناب چودھری مشتاق احمدؐ صاحب باجوہ کی حالت نسبتاً بہت اچھی ہے۔ تاہم دعاؤں کی ضرورت ہے۔

ایک دوائی کی ضرورت

ہمارے ماموں حضرت ڈاکٹر میر محمدؐ اسماعیل صاحب دمہ اور اعصابی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ اور انہیں دمہ کی مشہور ولایتی دوائی فیلسول (Felsol F) بہت فائدہ دیتی ہے۔ مگر آج کل یہ دوائی ملتی نہیں۔ پس جس دوست کو یہ دوائی مل سکے۔ وہ از راہِ مہربانی جتنی ڈبیاں بھی دستیاب ہو سکیں۔ حاصل کرکے میرے نام بذریعہ وی۔ پی ارسال فرمائیں۔ ممنون ہونگا۔ (خاکسار مرزا بشیر احمدؐ قادیان)

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی سندھ کو روانگی

لاہور سے صبح کراچی میل پر سوار ہو گئے

قادیان یکم مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل دو بجے دوپہر سفر سندھ پر روانہ ہو گئے۔ لاہور تک حضور کار پر تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور تین حرم سیدہ ام وسیم صاحبہ حرم ثانی سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث و سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع تشریف لے گئی ہیں۔ جناب چودھری مظفر الدین صاحب پرائیویٹ سکرٹری اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی حضور کے ہمراہ گئے ہیں دفتر پرائیویٹ سکرٹری کے بہت سے کارکنان اور دیگر دفاتر کے متعدد ارکان بھی ہمراہ گئے ہیں۔ حضور نے اپنے بعد حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب کو مقامی امیر اور امام الصلوٰۃ مقرر فرمایا

آج صبح جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب لاہور سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ کل پانچ بجے شام سیدنا حضرت امیر المومنین مع قافلہ بخیر وعافیت لاہور پہنچ گئے۔ حضور کو درد دانت کی شکایت بدستور ہے۔ ڈاکٹر علاج معالجہ میں مصروف ہیں۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی و دیگر خدام بخیر وعافیت ہیں۔

آج صبح لاہور سے بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز معہ قافلہ آج صبح ۹ بجے کراچی میل سے کراچی روانہ ہو گئے۔

ترجمۃ القرآن انگریزی

کے وعدوں کا اندراج وغیرہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نظارت دعوۃ وتبلیغ کے سپرد فرمایا ہے۔ جن اصحاب کی طرف سے وعدے موصول ہوئے ہیں انہیں درج رجسٹر کرکے ہر ایک کو فرداً فرداً اطلاع بھیج دی گئی ہے۔

اگر آپ نے ابھی تک اپنا وعدہ نہیں بھجوایا۔ تو جلد سے جلد اپنا نام و مکمل پتہ مع تعداد جلد و غرض یعنی اپنے لئے ہے یا اپنی انجمن کی لائبریری کے لئے یا تبلیغ بیرون ہند کے سلسلہ میں مستشرقین و بیرونی لائبریریوں کے لئے تفصیل سے مطلع فرماویں۔ بعض احباب ۲۵/- فی جلد کے حساب سے قیمت بھی بھجوا رہے ہیں۔ جو دفتر ہذا میں بھجوانے کی بجائے افسر صاحب امانت (صدر انجمن احمدیہ) کے نام براہ راست بمد "قیمت ترجمۃ القرآن انگریزی"۔ بھجوائی جانی چاہیئے۔ یاد رہے کہ ان وعدوں کا مجلس مشاورت سے پہلے آنا ضروری ہے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) مولوی محمدؐ یعقوب صاحب مولوی فاضل چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں (۲) فیض احمدؐ صاحب گجراتی خون کی خرابی کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اور سخت تکلیف ہے۔ اہلیہ صاحبہ شیخ محمدؐ حسین صاحب دارالفضل بہت زیادہ بیمار رہیں۔ امرتسر ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ کوئی افاقہ نہیں احباب سب کے لئے

وہ واقف ہیں۔ تو ہم عرض کریں گے۔ کہ اگر سیاسی طور پر ان کا صحیح عقیدہ یہی ہے۔ کہ کانگرس کے ساتھ سیاسیات میں متفق و متحد ہونا ان کے لئے فائدہ مند ہے۔ تو ہمیں ذاتی طور اس پر نہ کوئی اعتراض ہے۔ اور نہ کسی کو ہونا چاہیئے۔ ہر ایک آدمی کا حق ہے۔ کہ جو عقیدہ وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اس پر قائم رہے۔ اور ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ ہر ایک کو اپنے عقیدے کی اشاعت کا بھی حق حاصل ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ ہم اپنے عقیدے کو دوسروں پر ٹھونسنے کے لئے غلط حقائق پیش کریں۔ مسئلہ زیر بحث میں حقیقت یہی ہے۔ کہ ہندوؤں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرات کرشن اور رام علیہما السلام میں خود اللہ تعالےٰ حلول کر آیا تھا۔ اور یہ عقیدہ اسلامی اصول توحید کے بالکل منافی ہے۔ اور اسلامی اصطلاح میں ایسا عقیدہ شرک ہے۔

مدیر حریت کو جو لیگیوں سے جھگڑا ہے۔ ہم اسکی تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے ہم نے صرف عقائد کے متعلق حقائق کا انکشاف کرنا تھا۔ سو کر دیا ہے کہ وہ ہندو جو حضرات کرشن و رام چندر جی علیہما السلام کو خدا کا بندہ نہیں بلکہ خود خدا سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔ ان کا یہ عقیدہ توحید کے صریح خلاف ہے۔ اور شرک ہی ہے ہاں یہ درست ہے کہ وہ خدا کے فرستادہ اور نبی تھے۔ جو ہندوستان میں ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ جنہوں نے اپنی زندگی میں وہی کام کیا۔ جو خدا تعالےٰ کے دیگر انبیاء علیہم السلام نے کیا۔ اور آپ اسی طرح قابل احترام ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کے دوسرے فرستادے خواہ وہ فلسطین میں مبعوث ہوئے ہوں۔ یا عرب یا چین یا ایران میں۔ اگر ہندو صاحبان کو اسی طرح خدا کا عبد اور فرستادہ ماننے لگ جائیں۔ جس طرح ایسے بندگان حق کو ماننے کی اللہ تعالےٰ نے ہدایت کی ہے۔ تو اس صورت میں ہم اسی عقیدہ کے لحاظ سے ہندوؤں کو ہرگز مشرک نہیں کہہ سکیں گے۔

"انیسویں صدی کا بلیدان"

۴ مارچ کا پوتر دن آ رہا ہے۔ اس دن پرماتما نے موجودہ زمانہ کے اوتار حضرت کرشن قادیانی علیہ السلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہؤا نشان لوگوں کو دکھایا تھا۔ یہ عظیم الشان نشان اللہ تعالےٰ نے دنیا کو صرف اس لئے دکھایا تا کہ وہ دنیا پر ظاہر کر دے کہ موجودہ زمانہ میں صرف اسلام ہی ایک ایسا دھرم ہے۔ جس پر چل کر انسان کا پرماتما سے کامل تعلق ہو سکتا ہے۔ اسلام کے بغیر پرماتما کے کامل درشن کے تمام ذرائع بند ہو چکے ہیں۔ اسی اپدیش کے لئے آپ نے دنیا کے مختلف مذاہب کے لیڈروں اور نیتاؤں کے نام ایک عوتی پیغام لکھا جس میں ان کو اس بات کی دعوت دی کہ اگر وہ پرماتما کے ساتھ کامل تعلق قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو چاہیئے کہ وہ میرے پاس قادیان میں آ کر کچھ عرصہ رہیں۔

مباہلہ کی ابتدا

یکم مارچ ۱۸۸۶ء کو ضمیمہ اخبار ریاض ہند میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک اشتہار دیا۔ جس میں آپ نے بعض لوگوں کے متعلق انذاری پیشگوئیوں کی بابت لکھتے ہوئے کہا تھا کہ جو چاہیں کہ ان کا نام شائع نہ کیا جائے۔ وہ مجھے لکھ دیں۔ تا کہ ان کا نام رسالہ میں شائع نہ کیا جائے۔ اس اشتہار پر پنڈت لیکھرام جی نے بقول خود پرماتما سے علم حاصل کر کے تنقید کی۔ اور بعض پیشگوئیاں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت اور آپ کی ذریت طیبہ کے متعلق کیں۔

پنڈت جی اس اشتہار کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب اس اشتہار میں جو کچھ احقر نے عرض کیا ہے حرف بحرف خدا تعالےٰ کے حکم سے لکھا گیا۔ اور اس کے حکم سے کسی کو گریز نہیں۔ کیونکہ وہ احکم الحاکمین ہے۔ پس آپ اور آپ کے معاونین اس عریضہ کو پڑھ کر رنجیدہ دل اور کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ الماموز معذور

بقول ؎

گرچہ تیر از کماں ہمے گزرد
از کماندار بیند اہل خرد

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۹)

مذکورہ بالا عبارت سے یہ ظاہر ہے کہ اس اشتہار کے جواب میں پنڈت جی نے جو کچھ لکھا ہے وہ بقول خود پرماتما کے حکم اور اس کی آگیا سے لکھا ہے۔ چنانچہ جب ہم اس پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت جی نے اس میں تین طرح کی پیشگوئیاں کی ہیں۔ ایک حضرت کرشن قادیانی کے متعلق دوسری آپ کی اولاد کے متعلق اور تیسری آپ کی جماعت کے متعلق۔

آپکی ذات کے متعلق پنڈت جی کی پیشگوئی

"حضرت مرزا صاحب"۔ منجملہ ان پیشگوئیوں کے جو مفصل اس رسالہ میں درج ہونگی پہلی ایک پیشگوئی جو خود اس احقر سے متعلق ہے آج ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں برعایت اختصار کلمات الہامیہ نمونہ کے طور پر لکھی جاتی ہے۔"

جواب از پنڈت لیکھرام۔ یہ محض خلاف ہے کوئی پیشگوئی نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس احقر کو صفائی قلب اور نیک نیتی کے سبب کبھی کبھی اوتعالےٰ کی بارگاہ میں دخل روحانی ہوتا ہے۔ کسی وقت اور کسی مقرب یا خود اوتعالےٰ سے آپ کا ذکر نہیں سنا۔ آج مبارک دن پھاگن سدی ایکادشی سمت ۴۲ بکرمی کو جو صفائی وقت میسر ہو کر پھر گزر ہؤا۔ تو آپ کی تصدیق کلام کے لئے بارگاہ باری تعالےٰ میں جو عرض کرنا چاہا تو ابھی غلام احمد ہی میری زبان پر گزرا تھا۔ کہ اوتعالےٰ نے نہایت جلال سے فرمایا۔ کہ وہ تو روز ازل سے (نعوذ باللہ) ..... مفتری پیدا کیا گیا ہے ..... میں نے عرض کی کہ خدایا ایسے مکار کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جو بندگان ایزدی کو گمراہ کرتا ہے فرمایا ابھی اس کے پچھلے اعمال کا بدلہ باقی ہے۔ تین سال میں دی جائے گی

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۶)

پھر ایک اور جگہ پر لکھتے ہیں۔ کہ نو برس تک آپ اور آپ کی بیوی زندہ نہیں رہ سکتے (صفحہ ۴۹۰) پھر لکھا کہ ہمارا الہام تو تین سال کے اندر اندر آپ سب کا خاتمہ بتلاتا ہے۔ (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۹)

یہ پیشگوئیاں پنڈت لیکھرام جی نے پرماتما کے حکم کے مطابق حضرت کرشن قادیانی کے لئے کیں۔ اور ان میں صاف الفاظ میں کہا کہ یہ پیشگوئیاں جو پرماتما کے حکم سے کی جا رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ تین سال کے اندر اندر نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ یہ پیشگوئیاں ۱۸۸۶ء میں کی گئیں۔ پنڈت جی نے نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی بد دعا نہیں کی۔ بلکہ آپ کی ذریت طیبہ کے متعلق بھی پرماتما سے علم حاصل کر کے شائع کیا۔ اور ان میں صاف الفاظ میں لکھ دیا۔ کہ میں یہ باتیں اپنے آپ سے نہیں بلکہ احکم الحاکمین کے حکم سے لکھ رہا ہوں۔ جیسا کہ اوپر لکھ آئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار میں خدائے علیم و خبیر سے اطلاع پا کر اپنی اولاد کے متعلق پیشگوئیاں فرمائیں۔ پنڈت لیکھرام جی نے اس اشتہار کے جواب میں لکھا کہ یہ غلط ہے کہ مرزا صاحب کی یہ پیشگوئیاں پرماتما کی طرف سے ہیں بلکہ مجھے پرماتما نے کہا ہے کہ مرزا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ درست نہیں ہے۔ بلکہ ان کے اور ان کی اولاد کے ساتھ اس کے خلاف سلوک کرونگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۱) تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔

(۲) اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤنگا۔ اور برکت دونگا۔

(۳) آج بارہ مارچ تک ہمارے گھر میں کوئی لڑکا پیدا نہیں ہؤا۔

(۴) زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

پنڈت لیکھرام جی لکھتے ہیں۔

(۱) آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائیگی غائت درجہ تین سال تک شہرت رہے گی۔

(۲) شائد خدا کہتا ہے کہ میں مرزا کی ذریت کو منقطع کر دونگا۔ اور نحوست دونگا۔ مرزا صاحب آپ ہر بات کو الٹی ہی سمجھتے ہیں

نہ ہو کیونکر تمہارا کام الٹا
تم اپنے بات الٹی یار الٹا

آج کل کی کیا خصوصیت بلکہ ابد تک آپ کے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوگا۔ جیسے عرصہ ہؤا اشتہار مفصل شائع ہو چکا ہے۔

اب خدا کہتا ہے کہ محض خلاف ہے۔ اس کا نام قادیان میں بھی بہت نہ جانیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی اولاد کے متعلق پیشگوئی

پنڈت لیکھرام جی نے اپنی پیشگوئیوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اور آپ کے سلسلہ اور آپ کی ذریت طیبہ کے متعلق یہ کہا تھا کہ وہ نعوذ باللہ جلدی تباہ و برباد ہو جائے گی۔ لیکن خدا تعالےٰ جو کہ ہمیشہ اپنے راستباز بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کی حفاظت کرتا آیا ہے۔ اس نے آپ کو الہاماً فرمایا کہ میں تیری ذریت کو بڑھاؤنگا۔ اور یہ زندہ اور سلامت رہینگے اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائینگے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کے اس وعدہ کو اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہے ؎

یہ تین جو پسر ہیں تجھ سے ہی یہ ثمر ہیں
یہ میرے بار و بر ہیں تیرے غلام در ہیں
تو سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

کر انکو نیک قسمت دے انکو دین و دولت
کر انکی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اے میرے بندہ پرور دے انکو نیک اختر
رتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر
تو ہے ہمارا رہبر تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

شیطان سے دور رکھیو اپنے حضور رکھیو
جاں پُر ز نور رکھیو دل پُر سرور رکھیو
ان پر میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اسکو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

جماعت احمدیہ گولڈکوسٹ کی تبلیغی مساعی

سالانہ جلسہ کی مختصر روئداد

از مکرم بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ اسلام

مکرم الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کے حکم کے مطابق اس سال پہلی مرتبہ شمالی سیکشن گولڈ کوسٹ میں جلسہ سالانہ اور مجلس شوریٰ کے انعقاد کی تجویز ہوئی۔ اس سے پہلے سالانہ جلسے اور مجلس شوریٰ کے اجلاس علاقہ کالونی میں ہوتے تھے۔ جلسہ کی تاریخیں

اس کے ہیں دو برادران کو بھی رکھیو خوشتر
نیر البشیر احمد نیر اشریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہوویں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

یہ وہ دعا ہے جو کہ حضرت کرشن قادیانی نے پرماتما کے سامنے اپنی ذریت طیبہ کے متعلق کی اور خداتعالےٰ نے اسے قبول فرمایا۔ لیکن اس کے مقابل پر آج پنڈت لیکھرام جی کی اولاد میں سے کوئی ایک فرد بھی نہیں ہے۔ ان کا ایک لڑکا تھا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کی ہلاکت کی پیشگوئی کرنے کے بعد وہ لڑکا بھی مرگیا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے پنڈت جی کی نسل ہمیشہ کے لئے منقطع کردی۔ آپ کی اولاد میں سے نہ کوئی لڑکا ہے اور نہ کوئی لڑکی۔ اگر پنڈت لیکھرام جی کی پیشگوئی پیسا بھائی ثابت نہ ہوتی تو آج سلسلہ کی یہ عظیم الشان ترقی نہ ہوتی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت طیبہ نہ اتنی پھولتی پھلتی۔ لیکن پنڈت لیکھرام جی کی دعاؤں کا چونکہ خدا سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس لئے اس نے تمام پیشگوئیوں کو غلط ثابت کرکے حضرت کرشن جی مہاراج کو عظیم الشان کامیابی دی۔ اور آپ کی دعائیں تمام

۲۵-۲۶-۲۷ صلح ۱۳۲۶ ہش مطابق ۲۵-۲۶-۲۷ جنوری ۱۹۴۷ء مقرر ہوئیں۔ اس سیکشن کی تمام جماعتوں کو مدعو کرنے کے علاوہ دوسرے سیکشنوں کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ علاقہ کالونی سے محترم رئیس التبلیغ مع اہل وعیال ومولوی عبدالخالق صاحب۔ الحاج اسحاق صاحب سابق پریذیڈنٹ مسٹر جمال الدین جانس صاحب جنرل سیکرٹری اور مسٹر ابوبکر نے شمولیت اختیار کی۔ شمالی علاقہ میں بلیغ علاقہ اور ابوبکر صاحب رئیس ہملی اور یحییٰ صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ "وا" بھی پہنچ گئے۔

جلسہ کے لئے کماسی شہر کا انتخاب تجویز ہوا۔ خوردونوش کا انتظام وہاں کی جماعت نے اپنے ذمہ لیا۔

۲۵ صلح کو عصر کے بعد جلسہ کا افتتاح ہوا۔ سب سے پہلے دعا کی گئی اور پھر رئیس التبلیغ صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی جو نہایت مؤثر تھی۔ آپ نے اس میں جہاں اور مفید نصائح کیں۔ وہاں جماعت کو پورے طور پر نظام کی پابندی کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

مسٹر جمال الدین جانس صاحب نے عیسائیت کے متعلق لیکچر دیا جس میں مختلف پہلوؤں سے اس پر روشنی ڈالی کہ آج کی عیسائیت بہت سے خام خیالات کا مجموعہ ہے۔ اور تاریخ کی روشنی میں بھی اس کی حقیقت کو آشکار کیا۔ اور درسی اسباق کی صورت میں ایسے دلائل دیئے جو عیسائیت کے خلاف مضبوط اور تیز ہتھیار کا کام دے سکتے ہیں۔

دوسرے مقرر الحاج اسحاق صاحب فنانشل سیکرٹری تھے۔ ان کی تقریر بیگاری مشرک فرقہ کے متعلق تھی۔ اور مؤثر تھی۔ آپ کی تقریر کے اختتام پر پہلے دن کا

اجلاس بھی ختم ہوگیا۔ پروگرام کے مطابق آج "لوائے احمدیت" لہرایا جانا تھا۔ مگر چونکہ اس دن بارش ہو رہی تھی۔ اس لئے یہ کام انجام پذیر نہ ہو سکا۔

رات کے ۹ بجے احمدیہ مشن ہاؤس میں زیر صدارت مولوی عبدالخالق صاحب شوریٰ کی کارروائی شروع ہوئی۔ چیف رؤسا۔ اسسٹنٹ چیف رؤسا۔ افریقن مبلغین اور ہندوستانی مبلغین اس میں شامل ہوئے پروگرام کے مطابق کئی امور پیش ہوئے جن میں اہم فیصلہ جات یہ تھے۔ کہ ایک عالی شان مسجد کی تعمیر شروع کی جائے جس کے پہلو میں چند کمرے بھی بنائے جائیں۔ جو بوقت ضرورت مشن ہاؤس کا کام بھی دے سکیں۔ نیز چندہ عام کی باقاعدگی پر زور دیا گیا۔ جماعت میں تحریک کی گئی کہ ہر ایک احمدی اپنی آمد کا ۱/۱۰ یا ۱/۸ یا ۱/۶ حصہ ادا کرنے کی حسب توفیق کوشش کرے۔ چنانچہ دوستوں نے اس تحریک کو منظور کیا۔

دوسرے روز بعد نماز فجر رئیس التبلیغ صاحب نے مصلح موعود کے موضوع پر مدلل تقریر فرمائی۔ اور فرمایا کہ ہم خدا کی خوشنودی کو صرف اسی صورت میں حاصل کرسکتے ہیں کہ ہمیں اس مقدس ومطہر وجود کے دامن سے صحیح اور حقیقی وابستگی حاصل ہو۔ اور خدا کی رضا اس کی محبت میں مضمر ہے۔

۹½ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ لوائے احمدیت کے لہرانے کی تقریب یہ تھی۔ جماعتوں کو جھنڈے کے اردگرد ترتیب سے کھڑا کیا گیا۔ جھنڈا لہراتے وقت رئیس التبلیغ صاحب نے ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ اور دعا کرکے نعرہ ہائے تکبیر سے اسے لہرایا گیا۔ اس وقت ایک عجیب نظارہ اور کیفیت تھی۔ جسے قلم ضبط تحریر میں لانے سے قاصر ہے۔ پھر اس جھنڈے کی حفاظت کے لئے مضبوط پہرہ کا انتظام کیا گیا۔

۱۰ بجے ہال میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ عزیز مبارک احمد ابن رئیس التبلیغ نے جو صرف چودہ سال کے ہیں تلاوت قرآن کریم کی۔ اور زبان انگریزی میں حفظ کردہ مضمون سنایا۔ اس کی والدہ محترمہ نے مستورات میں اخلاق فاضلہ پر تقریر فرمائی جو نہایت معنے خیز تھی

جس میں عیسائیت پر اسلام کی برتری کا ثبوت دیا گیا ہے۔ اور مستورات کے فرائض کی وضاحت کی گئی۔ اس کے بعد چیف رئیس الحسن صاحب نے شوریٰ میں پیش ہونے والے امور اور فیصلہ جات کو عمدہ پیرایہ میں لوگوں کے سامنے رکھا۔

پھر ملک احسان اللہ خانصاحب نے قرآن کریم کے بعض ضروری احکام کا ذکر فرمایا۔ جس میں شوریٰ کی اہمیت اور اس کے فیصلہ جات کی اہمیت واضح کی گئی۔

دوسرا اجلاس امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کا فرض یوسف جمال صاحب نے ادا کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے تبلیغ کی اہمیت کو واضح کیا۔ پھر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق یہود۔ نصاریٰ اور مسلمانوں کے عام خیالات کی آیات قرآنیہ کے ذریعہ تردید کی۔ اور آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور سچائی کے متعلق قرآن کریم اور احادیث سے دلائل دیئے۔

میرے بعد معلم یوسف صاحب نے ۱/۱۰ وغیرہ اور ۱/۸ حصہ آمد کی تحریک پیش کی۔ پھر ملک احسان اللہ خانصاحب نے اس کی تائید میں ایک مؤثر لیکچر دیا۔ اس کے بعد درخواست کی گئی کہ جو دوست حصہ ماہوار اپنی آمد سے ادا کرنا چاہیں وہ وعدے لکھوا دیں۔ چنانچہ دوستوں نے حسب توفیق مقررہ حصوں کے مطابق چندہ ادا کرنے کے وعدے کئے۔

۵½ بجے شام جلسہ برخاست ہوا اور ایک فوٹو کھچوایا گیا۔ تیسرے دن بعد نماز فجر پھر اجلاس ہوا۔ جس میں الحاج اسحٰق صاحب فنانشل سیکرٹری نے شرک کی تردید میں نہایت مؤثر تقریر کی۔

پھر مسٹر بشیر الدین صاحب افریقن مبلغ اور ترجمان نے عیسائیت کے خلاف جماعت کو بعض دلائل درسی رنگ میں یاد کرائے۔ اور تبلیغ کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں ملک احسان اللہ خانصاحب مبلغ کی سفارش پر رئیس التبلیغ نے انعامی جھنڈا "جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا" ایدوانسی علاقہ کی جماعت کو ایک سال کے لئے دیا۔ اور ایک لمبی دعا کے بعد خیر وخوبی سے جلسہ اور شوریٰ ختم ہوئے

مہاشہ محمد عمر

* ... اپنی اولاد کے متعلق کی تھیں خداتعالیٰ نے پورا کرکے بتادیا کہ حضرت کرشن قادیانی علیہ السلام کا خدا تعالیٰ سے گہرا تعلق ہے۔

مختلف مقامات میں مصلح موعود کے جلسے

گجرات

۲۰ ۴۴ء کو عصر کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ گجرات میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت گجرات نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور الہامات کی روشنی میں ان تمام حالات کو پیش کیا۔ جن میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی۔ اور پھر مختلف حوالجات سے ثابت کیا۔ کہ اس پیشگوئی کے مصداق کے لئے ضروری تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جسمانی بیٹا ہو۔ اور مصلح موعود کی علامات کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ پیشگوئی ہر لحاظ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وجود بابرکات میں پوری ہوتی ہے۔ حاضری کافی تھی۔ جماعت کی مستورات اور بچے بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔

گولیکی

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ لکھتی ہیں۔ کہ ۲۰ فروری کو مصلح موعود کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں بہت سی مستورات شامل ہوئیں۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ کی۔ پھر عزیزہ امۃ العزیز نے درثمین سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے اخبار الفضل سے ایک مضمون سنایا۔ کہ آپ کے وقت میں بڑے بڑے ملکوں میں کس طرح احمدیت پھیل رہی ہے۔ بعد میں ان کو موٹے موٹے مسائل سنائے اور بہت پرزور نماز کی تاکید کی۔ پھر صدقہ اور زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائی۔ آگے ہماری لجنہ کی ممبرات بہت تھوڑی تعداد میں چندہ دیتی تھیں۔ اور وہ بھی ماہ بماہ نہ دیتی تھیں۔ اب محبت سے اپیل کی گئی۔ خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ کچھ عورتوں نے نقد دے دیا۔ اور کچھ نے وعدے لکھوائے۔ کہ ہم ضرور چندہ دیا کریں گی۔

گجرانوالہ

۲۰ ۴۴ء بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت میر محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ یوم مصلح موعود منایا گیا۔ حاضری خدا کے فضل سے اچھی تھی۔ تلاوت و نظم کے بعد ملک محمد اکرام صاحب ممبر خدام الاحمدیہ نے "مصلح موعود" پر نہایت موثر تقریر کی۔ جو پر از معلومات تھی۔ اس کے بعد خواجہ محمد شریف صاحب ممبر انصار اللہ نے تقریر کی۔ پیشگوئی مصلح موعود اور دیگر مدعیان مصلح موعود کی حقیقت واضح کی۔ صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود پر غیر مبایعین کے چند اعتراضات کے نہایت مسکت و مدلل جوابات دیئے۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

انبالہ چھاؤنی

جماعت احمدیہ انبالہ چھاؤنی نے بوجہ اکثر احباب کے ملازمت پیشہ ہونے کے بجائے ۲۰ فروری ۲۳ فروری بروز اتوار یوم مصلح موعود منایا۔ اور جناب چودھری محمد صادق صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ ایم۔ ای۔ ایس کی کوٹھی پر زیر صدارت میجر صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی کارروائی تلاوت اور نظم کے بعد کیپٹن چودھری نظام الدین صاحب کی تمہیدی تقریر سے شروع ہوئی۔ آپ نے مختصر الفاظ میں جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ ان کے بعد ڈاکٹر احسان علی صاحب نے تقریر فرمائی۔ ازاں بعد مولانا محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان نے نہایت ہی مدلل اور دلچسپ تقریر فرمائی۔ اس جلسہ میں کافی تعداد میں غیر احمدی معززین تشریف فرما تھے۔ سب نے مکرم عارف صاحب کی تقریر کو بہت دلچسپی سے سنا۔ اور جلسہ ختم ہونے پر صداقت اسلام کے نئے دلائل اور طرز بیان کی بہت تعریف کی۔ آخر میں صاحب صدر نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کو جو مشابہت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ہے۔ عمدہ پیرایہ میں بیان کی۔ اور جلسہ کی کارروائی نہایت خیر و خوبی سے ختم ہوئی۔ تمام حاضرین جلسہ کی تواضع چائے سے کی گئی۔

بمبئی

۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو مصلح موعود کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں جماعت کے دوستوں کو بلایا گیا تھا۔ اس میں سیٹھ اسماعیل آدم صاحب نے فرمایا۔ ۱۹۰۲ء میں حضرت اقدس امیر المومنین کی شادی کی تقریب پر انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ترکی ٹوپی روانہ کی جو حضرت امیر المومنین کے واسطے تھی۔ اور اس پر لکھا تھا۔ مظہر الحق والعلاء كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ اور اس کے شکریہ میں جو حضور ؑ نے خط لکھا وہ بھی پڑھ کر سنایا۔ اور پھر حضور ایدہ اللہ کا اقتباس جو الفضل میں شائع ہوا ہے۔ پڑھ کر سنایا پھر بشیر احمد صاحب منیر نے فرمایا کہ قرآن کریم میں جو سبت کے متعلق یہودیوں کو تادیب کا ذکر آتا ہے۔ وہ بھی میرے خیال میں اس طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیدائش بھی سبت یعنی ہفتہ کے روز ہوئی تھی اور خلافت کا انتخاب بھی ہفتہ کے روز ہوا

مدراس

۲۰ فروری کو جماعت احمدیہ مدراس کا ایک تبلیغی جلسہ بر مکان جناب اے۔ ایم علی محی الدین صاحب منعقد ہوا۔ حاضری امید سے زیادہ تھی۔ سامعین میں جناب خان بہادر انیس محمد صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔ ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن مدراس (ریٹائرڈ) جناب ایم حسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ مدراس و اے۔ ایم اللہ بچے صاحب ایڈووکیٹ و صدر مسلم نیشنلسٹ پارٹی مدراس شامل تھے۔ تلاوت کے بعد جناب مولوی عبد المالک خان صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کا ظہور" کے عنوان پر ایک مدلل تقریر فرمائی۔ جو تین گھنٹے کے قریب جاری رہی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ اور ۱۲ بجے جلسہ بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوا۔

کنزی سندھ

۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کنزی کا شاندار اجلاس کنزی کے سنٹر میں زیر صدارت مکرم جناب مولوی عبد الباقی صاحب ایم۔ اے منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر محترم نے یوم مصلح موعود کی غرض و غایت کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک مفصل تقریر فرمائی۔ اور مسیح موعود کے متعلق قرآن مجید و احادیث کی پیشگوئیوں کو مکمل طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود میں ثابت کیا۔ اور مصلح موعود والی پیشگوئی کے مختلف حصوں پر روشنی ڈالی۔ مکرم خواجہ غلام رسول صاحب واقف زندگی نے مصلح موعود والی پیشگوئی کے اس حصہ پر کہ "وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ روشنی ڈالی۔ مکرم دوست محمد صاحب کارکن نیکٹری نے مصلح موعود والی پیشگوئی کی عظمت و صداقت بیان کی۔ اس کے بعد مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے بذریعہ میجک لنٹرن مصلح موعود والی پیشگوئی کے اس حصہ پر کہ "قومیں اس سے برکت پائیں گی" نہایت دلچسپ موثر لیکچر دیا۔ مسلم۔ ہندو اور سکھ پبلک نے جس کی تعداد اڑھائی تین سو کے درمیان تھی۔ نہایت دلچسپی کے ساتھ تمام تقاریر کو سنا۔ بارہ بجے رات بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

فیروز پور

۱۶ ۴۴ء کو جماعت احمدیہ مقامی کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت پیر اکبر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ مقامی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں یوم مصلح موعود منانے کے لئے ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو ایک عظیم الشان جلسہ کرنے کے لئے تجویز پیش کی گئی۔ جس پر جناب امیر صاحب مقامی نے ایک کمیٹی بنائی۔ جس نے جلسہ تیاری کا کام کیا۔ مقام جلسہ مسجد احمدیہ فیروز پور شہر تجویز ہوئی۔ اور قرار پایا کہ فیروز پور چھاؤنی و شہر کے احباب اس جلسہ کو وسیع پیمانے پر یکجائی طور پر کریں۔ لاؤڈ سپیکر اور کرسیوں وغیرہ کا انتظام بھی کیا گیا۔ شہر میں منادی کی گئی۔ جلسہ ۲۰ ۴۴ء کو شروع ہوا۔ جلسہ کی صدارت میاں غلام محمد صاحب اختر نے فرمائی۔ تلاوت کے بعد چودھری بشارت احمد صاحب بی۔ اے نے ایک نظم بہ شان مصلح موعود پڑھی۔ بعدہٗ جناب صدر صاحب نے جلسہ کی اہمیت بیان کی۔ اور جلسہ کو دعا سے شروع کیا۔ جو نہایت درد دل سے کی گئی۔ بعد ازاں جلسہ کی اہمیت اور تعارف چودھری شبیر احمد صاحب بی۔ اے نے کروایا۔ بعدہٗ چودھری محمد بشیر صاحب بھٹی نے پیشگوئی کے ۲۹ الفاظ پڑھ کر سنائے۔ ان کے بعد چودھری شبیر احمد صاحب بی۔ اے نے پیشگوئی کے بعض حصوں پر روشنی ڈالی۔ اور تقریباً آدھ گھنٹہ نہایت ہی مبسوط تقریر فرمائی۔ ان کی تقریر کے بعد میاں غلام محمد صاحب اختر نے پیشگوئی کے مختلف حصوں کو حضور پر منطبق کیا۔ بعد ازاں چودھری محمد بشیر صاحب بھٹی نے پیشگوئی کی مزید وضاحت کی۔ اور آخر میں صدر محترم نے صدارتی خطبہ فرمایا۔

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو۔ یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم اُن کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں ناواجب طور پر بڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی۔ کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی یہ نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں۔ کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے کل اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہوگی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا اسکا معاملہ ہمیں باقاعدہ درج رجسٹر کرا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

ترياق كبير

آپ نے امرت دھارا اور دیسی ہی اور دواؤں کی تعریف سُنی ہوگی یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنج اور درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت فی شیشی بڑی ۱۲ درمیانی شیشی ۸ چھوٹی شیشی ۴ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ :- **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

پنجاب اسمبلی کے تین ممبروں کی متفقہ رائے

محترمہ بیگم شاہ نواز ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے مجرب سُرمہ نے میری آنکھیں بالکل تندرست کر دی ہیں۔ آپ نے ایسی دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔

محترمہ بیگم تصدق حسین ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں۔ میں نے سُرمہ جواہر کو دو ہفتہ استعمال کیا بہت فائدہ ہوا۔

جناب چوہدری نصر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتے ہیں جس طرح آنکھیں خدا تعالےٰ کی نعمت ہیں اسی طرح آپ کے یہ سُرمے آنکھوں کیلئے نعمت ہیں۔

سُرمہ جواہر دالا چہ ماشہ کی شیشی قیمت پانچ روپے
ٹھنڈا سُرمہ چھ ماشہ کی شیشی قیمت دو روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی کسی نہ کسی سبب خود تبلیغ نہیں کرتے۔ اور اسلام کا یہ اہم فرض ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں۔ جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنے کے ٹکٹ روانہ کریں۔ ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے۔ اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جس قدر رقم تبلیغ کیلئے خرچ کرنا چاہتے ہوں خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اسکے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو دعائی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جنکی وہاں اشد ضرورت ہے۔ اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائے گی۔ انشاء اللہ

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نفع مند کاروبار پر روپیہ لگانیوالوں کیلئے مژدہ

ہم سندھ میں اللہ تعالےٰ کے رحم اور فضل سے نہایت کامیابی سے اراضیات کو ٹھیکہ پر لینے اور خریدنے کا کام کر رہے ہیں۔ اسی کاروبار میں ہم نے لاکھوں روپیہ حاصل کئے اور لاکھوں روپیہ کی جائداد حاصل کردہ سرمایہ سے خرید کی۔ جو شرکاء ہمارے ساتھ شامل تھے۔ اُن کا سرمایہ پہلے سال ہی واپس ہو گیا اس کے بعد ان کی لاکھوں کی جائداد سندھ میں بن گئی۔ اب ہم اس کام کو وسعت دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے احباب کے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ جو لوگ صرف روپیہ ہی لگانا چاہتے ہیں۔ ان کے پاس اس مالیت کی جائداد جس کی آمد اتنی ہو۔ کہ چھ فی صدی نفع لاتی ہو رہن باقبضہ کر دی جائے گی۔ اور جو لوگ حصہ دار ہونا چاہیں۔ ان کو نفع کا پورا حصہ ملیگا۔ اللہ تعالےٰ کے احسان سے یہ کاروبار اس قدر نفع مند ہے۔ کہ دس فیصدی سے ۵۰ فی صدی تک احباب کو نفع ہو سکے گا۔ لیکن شرکت کی صورت میں نفع نقصان دونوں میں شامل ہوں گے۔ صرف ایک چھ ماہ کے عرصہ کے اندر سرمایہ نفع لانا شروع کر دے گا۔ سرمایہ کی ضمانت ہماری ذات قادیان اور سندھ کی جائداد (جو کہ لاکھوں روپیہ کی مالیت کی ہے) ہوگی۔ درخواستیں حسب ذیل پتہ پر ارسال فرماویں:۔

خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ
نصرت آباد سٹیٹ۔ فضل بھمبر و سندھ

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

ہسام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ ہسام روڈ اینڈ کمپنی قادیان

۴۰۸

آپ مکمل صحت

اور

خوبصورت جسم کے مالک ہو سکتے ہیں

ذاتی خوبصورتی کی بنیاد اندرونی صحت پر ہے۔

جو کہ صندلین کے باقاعدہ استعمال سے پیدا

ہوتی ہے۔ نظام کو درست کر کے دورانِ خون

کو صاف کر کے اور خوراک کے فضلات کو ضائع

کر کے یہ خالص نباتاتی دوا

صندلین

آپ کی خوبصورتی اور جسم کی بناوٹ کی ترقی میں

مدد دیتی ہے۔ اور بہترین قوت و طاقت بخش ہے

صندلین یکصد قرص دو روپے

ملنے کا پتہ: دواخانہ نورالدین رجسٹرڈ قادیان

روپ سنوار کریم

چھائیوں، کیلوں، دہاسے

بدنما داغوں کا کامیاب علاج

قیمت ۸ر فی شیشی

رشک چمن سینٹ

دلکش و مفرح خوشبو نیز ہر قسم کے عطر حاصل کریں۔

قیمت فی تولہ اول درجہ ۲ روپے دوئم درجہ ۱ روپے

حمید یہ فارمیسی قادیان

پیرس کولڈ کریم

جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کیلئے

بہترین چیز ہے۔ قیمت ۱۲ر ۔ ایجنٹ اور

ڈیلرز کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت

فیصلہ کریں۔

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔

دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔

یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے

معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے

کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔

عرق نور:۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا

ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق کا استعمال صرف بیماروں کے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں

سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ!

ایک شریف احمدی خاندان کے لئے رشتہ

کی ضرورت ہے۔ لڑکی میٹرک پاس اور

جے۔ اے وی ہے۔ سلائی کشیدہ کاری

ہوم نرسنگ اور ہائی جین میں بھی سرٹیفکیٹ

حاصل کر چکی ہے۔ امور خانہ داری سے واقف

ہے۔ رشتہ شریف اور مخلص احمدی خاندان

سے ہو جملہ خط و کتابت بنام

خ ۔ م معرفت مینیجر الفضل ہونی

چاہیئے۔

این۔ ڈبلیو۔ آر۔ سروس کمیشن لاہور

این۔ ڈبلیو۔ آر۔ پر کینٹین سپروائزر کی ایک

عارضی آسامی کو پر کرنے کے لئے جو کہ مسلمان کے لئے

ریزرو ہے۔ امیدواروں سے درخواستیں مطلوب

ہیں۔ اس کے بعد ساتھ ہی ایک اور قابل مسلم

امیدوار کا نام ویٹنگ لسٹ پر رکھا جائیگا

تنخواہ:۔ ۲۳۰/۰ روپیہ ماہوار ۔

معہ مہنگائی و دیگر الاؤنس ہائے جو کہ موجودہ

قوانین کے مطابق رائج ہیں۔ صفات امیدوار

(۱) کسی سرکاری منظور شدہ یونیورسٹی کا

ایف۔ اے یا ایف ایس سی یا اس کے برابر

کا کوئی امتحان پاس شدہ ہونا چاہیئے۔

اور (۲) انڈسٹریل کینٹین میں ٹریننگ

یا تجربہ کار ہونا چاہیئے۔ اور نیوٹریشن اور

بیلینسڈ اغذیات کے متعلق کما حقہ واقفیت

رکھتا ہو۔

عمر:۔ یکم فروری ۱۹۴۷ء کو ۲۵ سال تک ہونی چاہیئے

درخواستیں منظور شدہ فارم پر جو کہ این۔ ڈبلیو

آر کے تمام بڑے بڑے اسٹیشنوں پر ایک روپیہ

میں مل سکتا ہے سیکرٹری این۔ ڈبلیو۔ آر۔ سروس

کمیشن ۳۲ لارنس روڈ لاہور کو بھیجنی چاہئیں۔

درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۱ مارچ

۱۹۴۷ء ہے۔

کل تفصیلات کے لئے سیکرٹری صاحب

سے خط و کتابت کریں۔ جواب کے لئے ٹکٹ

چسپاں شدہ لفافہ درخواست کے ہمراہ ارسال کریں

اپنے پیسے کی قدر کریں

آجکل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے

ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت

ہو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرینِ فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز

اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔ مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۸ فروری "دیکو نامسٹ" نے فائنشل ٹائمز کا ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی حکومت نے جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستان خالی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی مختلف پارٹیوں میں کوئی سمجھوتہ ہوتا نظر نہیں آتا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ ہندوستان میں اب بھی خانہ جنگی کا خطرہ باقی ہے۔ ہاؤس آف لارڈز میں تقریر کرتے ہوئے وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس نے بتایا تھا کہ ہندوستان کے ذمہ دار لیڈروں کو یقین نہیں کہ ۱۹۴۸ء کے بعد ہندوستان میں برطانوی حکومت قابلیت سے کام کر سکتی ہے

نئی دہلی ۲۸ فروری۔ آج حکومت ہند کے فنانس ممبر نے نئے سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ فالتو اخراجات کو اڑانے اور دیگر اخراجات میں تخفیف کرنے کے لئے سرکاری اور غیر سرکاری ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی مزید کہا کہ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ریزرو بنک کو قومی ملکیت قرار دے دیا جائے۔

نانکن ۲۸ فروری ہندوستان کے نئے چینی سفیر ڈاکٹر لوچیاں نے برطانوی حکومت کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا کہ جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستان کو مکمل اختیارات دیئے جائیں گے۔ آپ نے بتایا ہندوستان اور چین کا تعاون دنیا کے امن کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ دونوں ملکوں کی باہمی دوستی ۱۹۴۲ء میں قائم ہوئی تھی۔ جبکہ مارشل چیانگ کائی شیک ہندوستان گئے تھے۔

نئی دہلی ۲۸ فروری۔ آج حکومت ہند کے فنانس ممبر نے نئے سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ سونے چاندی اور سٹاک مارکیٹ کے سٹہ کو کنٹرول کرنے کے لئے مرکزی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔

ایتھنز ۲۸ فروری۔ یونانی قومی اسمبلی نے آج اتفاق رائے سے فیصلہ کیا کہ سائپرس کو یونان کے ساتھ ملایا جائے۔

نئی دہلی ۲۷ فروری۔ ان نوٹوں کے تبادلہ کی اجازت دے دی ہے جو ۲۶ اپریل ۱۹۴۶ء کے بعد داخل کئے گئے تھے۔ اور جن کی تاخیر کے متعلق کافی وجوہات بیان کی گئی تھیں۔ حکومت اب سمجھتی ہے کہ اعلیٰ قیمت کے نوٹوں کے مالکوں کو تبادلے کے حقوق پاس کرانے کے لئے موقع مل گیا ہے۔ اب ۲۸ فروری ۱۹۴۶ء کے بعد کسی درخواست پر غور نہیں جائے گا۔

کراچی یکم مارچ۔ کل شام وزیر اعظم سندھ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے فنانس منسٹر کی حیثیت سے منافع کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ میں قریباً دو کروڑ روپے کا منافع دکھایا گیا ہے۔ مسٹر ہدایت اللہ نے نئے ٹیکس عائد کرنے کا اعلان بھی کیا۔ پٹرول پر فی گیلن ۲ کی بجائے ۴ ٹیکس لگایا ہے ایک جنرل سیلز ٹیکس لگایا گیا ہے

نئی دہلی یکم مارچ۔ آج صبح دستور ساز اسمبلی اور والیان ریاست کی مذاکراتی کمیٹیوں کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ ایک سب کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جو دستور ساز اسمبلی میں ریاستی نمائندوں کے انتخاب کا طریق تجویز کرے گی

نانکنگ۔ یکم مارچ چین کے وزیر اعظم ڈاکٹر ٹی وی سونگ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں اور جنرل اسیمو چیانگ کائی شیک نے ان کا عہدہ خود سنبھال لیا ہے۔

تحریک جدید کے مجاہدوں اور کارکنوں کے لئے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اظہار خوشنودی

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے وہ مجاہد جو دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کر چکے ہیں کہ وہ ۱۴ فروری ۱۹۴۷ء کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ پڑھ کر معلوم کر چکے ہوں گے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے والے مجاہدین۔ تحریک جدید کے سیکرٹریوں امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان اور سلسلہ کا دل میں درد رکھنے والے وہ کارکن جنہوں نے تحریک جدید کے سلسلہ میں خدمت کی۔ ان کے لئے اظہار خوشنودی فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اظہار خوشنودی پر احباب کرام سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے التماس ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس اظہار خوشنودی کا عملی شکریہ یہ ہے کہ دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کا وعدہ کرنے والے احباب ابھی سے یہ کوشش کریں کہ ان کے وعدہ کی رقم ۳۱ مارچ تک مرکز میں داخل ہو جائے۔ کیونکہ ۳۱ مارچ کی تاریخ تحریک جدید میں یہ اہمیت رکھتی ہے کہ اول ادا کرنے والے سابقون الاولون کی صف اول میں آجاتے ہیں۔ دوسرے ان کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کیلئے پیش کئے جائیں گے تیسرے حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش کرنے کے بعد اسے اخبار الفضل میں شائع کر دیئے جائیں گے کہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والے اپنا نام حضور میں دعا میں پیش ہونے کی اطلاع ہو جائے۔ چونکہ وہ ابتدائے سال میں ادا کرنے کی وجہ سے شروع سال سے اللہ تعالیٰ کے حضور ثواب لینے والے ہوں گے۔ پانچویں چندہ کو وصول ہونے کی وجہ سے سلسلہ کو بہت فائدہ ہوگا۔ جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کی طرف سے ساٹھ کے قریب مبلغ باہر جا چکے ہیں۔ اور تیس کے قریب اور جانے والے ہیں۔ امید ہے کہ اس سال سو مبلغ غیر ممالک میں چلے جائیں گے۔ اس کے علاوہ یہاں باہر جانے والے مبلغین کے قائم مقام بھی تیار کئے جا رہے ہیں۔ ان سب کے اخراجات مل کر اتنے ہیں کہ موجودہ چندہ تحریک جدید سے ان اخراجات کو بہت مشکل سے پورا کیا جاتا ہے۔ پس غیر ممالک میں جو مبلغ آپ کی طرف سے تبلیغ کے لئے جا چکے ہیں یا جا رہے ہیں۔ ان کے اخراجات کا پورا کرنا آپ کے کندھوں پر ہے۔ پس چاہئیے کہ ہم خود خواہ فاقہ برداشت کریں۔ یا اپنے اخراجات میں کمی کریں۔ مگر جو مبلغ بیرون ممالک میں تبلیغ کے لئے جماعت کی طرف سے جا رہے ہیں۔ ان کے اخراجات بہرحال سب سے پہلے ادا کریں۔ پس تحریک جدید کے ہر مجاہد کو اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی پوری جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

وکیل المال تحریک جدید

مظلومین بہار کی آہیں!

آپ کی توجہ کی محتاج ہیں! کیا آپ نے مالی امداد کا وعدہ حضور کی خدمت میں بھجوا دیا ہے؟

ناظر بیت المال قادیان

سانحہ ارتحال

سکندر آباد دکن۔ یکم مارچ مکرم سیٹھ محمد عثمان صاحب بذریعہ تار یہ افسوسناک اطلاع دیتے ہیں کہ جناب سیٹھ محمد غوث صاحب آج رات صرف ایک گھنٹہ کی معمولی علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں

گھوڑیواہ میں تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ گھوڑے واہ کا سالانہ جلسہ ۱۶ مارچ کو ہوگا۔ جس میں مرکز سے علماء کرام تشریف لے جائیں گے۔ اردگرد کی جماعتوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ غیر احمدی دوستوں اور رشتہ داروں کو ہمراہ لے کر جلسہ میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ جلسہ دس بجے صبح سے چار بجے شام تک ہوگا۔

انچارج خاص تبلیغ قادیان